عصر کے فرائض کے بعد طواف کی رکعتیں پڑھنے کا حکم

السؤال: مفتی صاحب اگر واجب طواف کے نفل عصر کے بعد پڑھے جائیں، تو وہ ادا ہو جائیں گے یا نہیں؟

الجواب: باسم ربي الأكرم الذي علم بالقلم علم الإنسان ما لم يعلم
۱: اگر یہ دو رکعتیں عصر سے اتنی دیر بعد پڑھی جائیں کہ سورج کی شدت ختم ہو چکی ہو اور اس کی طرف دیکھنا آسان ہو، تو طواف کی رکعتیں نہیں ہوئیں، دوبارہ پڑھی جائیں۔ یہ وقت سورج کے غروب ہونے سے بیس یا پچیس منٹ پہلے لگ بھگ شروع ہوتا ہے۔
۲: اگر اس وقت سے پہلے پہلے پڑھ لیں، تو نماز ہو جائے گی مگر یہ مکروہ تنزیہی ہے یعنی کچھ ناپسندیدہ ہوا اگر اسے دوہرا لیا جائے، تو بہت اچھی بات ہے، ورنہ کوئی حرج نہیں۔

پس نوشت: اس سوال کے حوالہ جات نیز کسی بھی مکروہ وقت میں طواف کی دو رکعتیں پڑھنے کے لیے یہ جواب ملاحظہ فرمائیں

والله أعلم
كتبه
مشرف بیگ اشرف
الجامعة الفاروقية، جي تيره، تحت
إشراف الشيخ المفتي عبد القيوم
m.mushrraf@gmail.com